کھلائی پودوں سے بات کرتی ہے

Ursula Nafula
Jesse Pietersen
Samrina Sana
Urdu
Level 2

یہ کھلائی ہے۔ وہ سات سال کی ہے۔ اس کی زبان لبوکوسو میں
اس کے نام کا مطلب ہے، 'بہت اچھا'۔

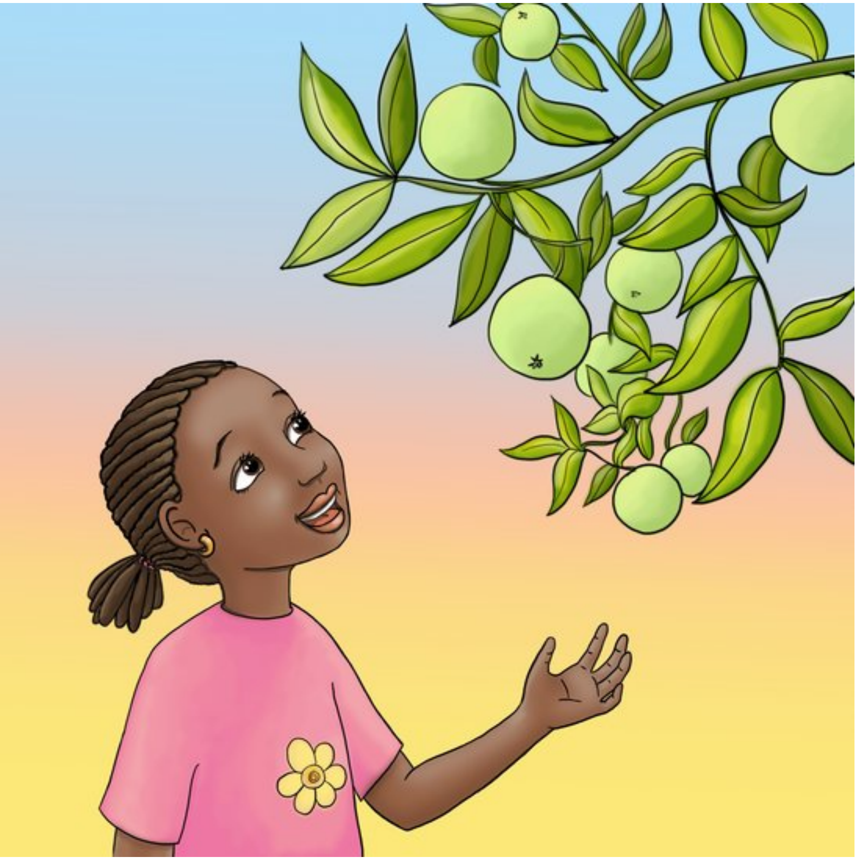

کھلائی اٹھتی ہے اور مالٹوں کے درخت سے بات کرتی ہے۔
'براہ کرم مالٹے کے درخت، بڑے ہو جاؤ اور ہمیں بہت زیادہ مالٹے دو۔'

کھلائی اسکول کی طرف چلتی ہے۔ اور راستے میں وہ گھاس سے بات کرتی ہے۔ ‘براہ کرم گھاس سبز ہو جاو، اور سوکھنا مت۔ ’

کھلائی جنگلی پھولوں کے پاس سے گزرتی ہے۔ 'براہ کرم پھول تروتازہ رہو تاکہ میں تمہیں اپنے بالوں میں لگا سکوں۔'

اسکول میں کھلائی نے صحن کے وسط میں درخت سے بات کی۔
'درخت برائے مہربانی، بڑی شاخیں نکالو تاکہ ہم آپ کے سایہ
کے نیچے پڑھ سکیں۔'

کھلائی اپنے اسکول کے ارد گرد جنگلے سے بات کرتی ہے۔ 'براہ کرم مضبوط ہو جاؤ اور خراب لوگوں کو آنے سے روک دو۔'

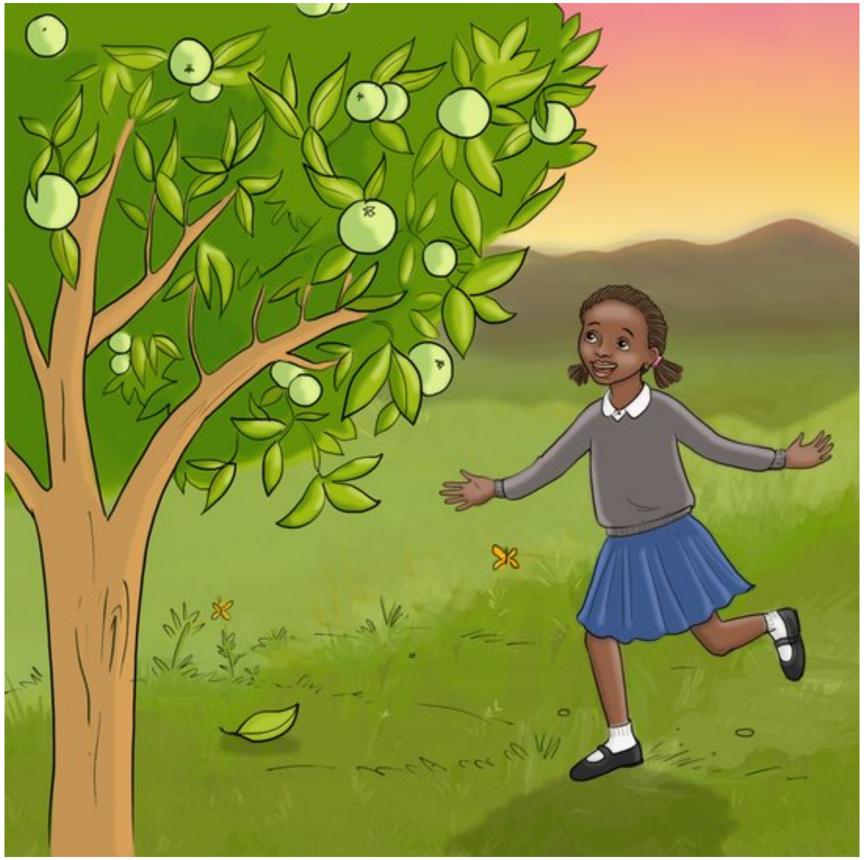

جب کھلائی اسکول سے گھر واپس آتی ہے، تو وہ مالٹوں کے
درخت کے پاس جاتی ہے کھلائی پوچھتی ہے 'کیا تمہارے مالٹے
پک گئے اہے؟'

مالٹے ابھی بھی کچے ہیں کھلائی نے آہ بھری۔ میں تم سے کل ملنے آوں گی مالٹوں کے درخت کھلائی نے کہا۔ شائد تب تمہارے پاس میرے لیے ایک رس بھرا مالٹا موجود ہو۔

Storybooks Canada

storybookscanada.ca

کھلائی پودوں سے بات کرتی ہے

Written by: Ursula Nafula
Illustrated by: Jesse Pietersen
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada (storybookscanada.ca) in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.

This work is licensed under a Creative Commons
Attribution 4.0 International License.